بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲ محرم ۱۳۸۹ھ - ۱۱ امان ۱۳۴۹ ہش - ۱۱ مارچ ۱۹۷۰ء | نمبر ۵۷

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۰ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ شب کی اطلاع مظہر ہے کہ ویسے تو طبیعت اچھی ہے لیکن ضعف بہت ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ احباب آپ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● ربوہ ۱۰ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم دل کی تکلیف اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

● ۱۳ مارچ ۱۹۷۰ء کو انشاء اللہ العزیز محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب جمعہ کی نماز مسجد احمدیہ جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ میں پڑھائیں گے۔ نماز سے پہلے وار برٹن میں بھی دوستوں کا ایک مختصر اجتماع ہو گا۔ جماعتہائے احمدیہ کرم پور، آنبہ اور جوڑہ کے دوستوں کو بالخصوص اس میں شرکت کر کے استفادہ کرنا چاہیئے۔ دورہ کا یہ خاص پروگرام وقفِ جدید نے لئے ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

● اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ گجرات کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام محمد اقبال احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صالح اور خادمِ دین بنائے نیز عمرِ دراز عطا فرمائے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بابت سال ۵۰ - ۱۳۴۹ ہش (۷۱ - ۱۹۷۰ء) فی الحال اُن جماعتوں کو بھجوا دیا گیا ہے جن کا سالانہ بجٹ چندہ عام و حصہ آمد ایک ہزار روپیہ سے کم نہیں۔ بعض جماعتوں کو میزانیہ کی کاپیاں بذریعہ رجسٹری بھجوائی گئی ہیں نہایت مہربانی ہو گی اگر نمائندگانِ مشاورت مجلسِ مشاورت پر آتے ہوئے اپنی کاپیاں ہمراہ لیتے آئیں۔

ناظر بیت المال (خرچ)
صدر انجمن احمدیہ پاکستان - ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

الٰہیات کا بہت سا حصہ ایسا ہے کہ توریت میں اس کا نام و نشان نہیں

توحید کے باریک مراتب قرآن مجید نے ہی بیان کئے ہیں اور بتایا ہے کہ توحید تین درجہ پر منقسم ہے

"یہ دعویٰ پادریوں کا سراسر غلط ہے کہ قرآن توحید اور احکام میں نئی چیز کونسی لایا جو توریت میں نہ تھی۔ بظاہر ایک نادان توریت کو دیکھ کر دھوکا میں پڑے گا کہ توریت میں توحید بھی موجود ہے اور احکامِ عبادت اور حقوقِ عباد کا بھی ذکر ہے۔ پھر کونسی نئی چیز ہے جو قرآن کے ذریعہ سے بیان کی گئی۔ مگر یہ دھوکا اُسی کو لگے گا جس نے کلامِ الٰہی میں کبھی تدبّر نہیں کیا۔ واضح ہو کہ الٰہیات کا بہت سا حصہ ایسا ہے کہ توریت میں اس کا نام و نشان نہیں۔ چنانچہ توریت میں توحید کے باریک مراتب کا کہیں ذکر نہیں۔ قرآن ہم پر ظاہر فرماتا ہے کہ توحید صرف اِس بات کا نام نہیں کہ ہم بُتوں اور انسانوں اور حیوانوں اور عناصر اور اجرامِ فلکی اور شیاطین کی پرستش سے باز رہیں بلکہ توحید تین درجہ پر منقسم ہے:۔

درجہ اوّل عوام کے لئے یعنی اُن کے لئے جو خدا تعالیٰ کے غضب سے نجات پانا چاہتے ہیں۔

دوسرا درجہ خواص کے لئے یعنی اُن کے لئے جو عوام کی نسبت زیادہ تر قربِ الٰہی کے ساتھ خصوصیت پیدا کرنی چاہتے ہیں۔

اور تیسرا درجہ خواص الخواص کے لئے جو قرب کے کمال تک پہنچنا چاہتے ہیں۔

اوّل مرتبہ توحید کا تو یہی ہے کہ غیر اللہ کی پرستش نہ کی جائے اور ہر ایک چیز جو محدود اور مخلوق معلوم ہوتی ہے خواہ زمین پر ہے خواہ آسمان پر اس کی پرستش سے کنارہ کیا جائے۔

دوسرا مرتبہ توحید کا یہ ہے کہ اپنے اور دوسروں کے تمام کاروبار میں مؤثرِ حقیقی خدا تعالیٰ کو سمجھا جائے اور اسباب پر اتنا زور نہ دیا جائے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے شریک ٹھہر جائیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ زید نہ ہوتا تو میرا یہ نقصان ہوتا اور بکر نہ ہوتا تو میں تباہ ہو جاتا۔ اگر یہ کلمات اِس نیّت سے کہے جائیں کہ جس سے حقیقی طور پر زید و بکر کو کچھ چیز سمجھا جائے تو یہ بھی شرک ہے۔

تیسری قسم توحید کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اُٹھانا اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کرنا۔

یہ توحید توریت میں کہاں ہے۔ ایسا ہی توریت میں بہشت اور دوزخ کا کچھ ذکر نہیں پایا جاتا اور شاید کہیں کہیں اشارات ہوں۔"

(کتاب البریہ صفحہ ۸۳، ۸۴)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ امان ۱۳۴۹ ہش

اسلام ہی نے توحیدِ خالص پیش کی ہے

یہ عجیب بات ہے کہ دُنیا کے اکثر مذاہب جن کی دراصل بنیاد بُت پرستی پر ہے تثلیث کے عقیدہ کو پیش کرتے چلے آئے ہیں۔ موجودہ عیسائیت جس کو غلط طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام سے موسوم کیا گیا ہے دراصل بُت پرستی ہی کی ایک جدید صورت ہے ورنہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خدائے واحد کی تعلیم دی ہے۔ اس پر نہ صرف قرآن کریم کی شہادت ہے بلکہ اناجیلِ اربعہ میں بھی یہی بات پیش کی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ واحد ہے تثلیث کا عقیدہ آپ کی بعثت سے بہت بعد میں عیسائی عقائد میں داخل کیا گیا ہے۔ اور یقیناً یہ عقیدہ بُت پرستانہ ادیان ہی سے لیا گیا ہے۔ خود عیسائیوں میں ایسے فرقے موجود ہیں جو واحد خدا کے ہی قائل ہیں جن کو موحد کہا جاسکتا ہے۔

یہ درست ہے کہ آجکل کے بہت سے عیسائی فرقے تثلیث کا عقیدہ رکھتے ہیں مگر مختلف لوگوں نے تثلیث کی تشریح کرنے میں اور باپ۔ بیٹا۔ روح القدس تین وجودوں کو وحدت میں سمونے کے لئے قیاس آرائی اور فلسفیانہ طریقے اختیار کئے ہیں۔ الغرض تثلیث سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم نہیں ہے اگرچہ اناجیل میں بعض باتیں ایسی موجود ہوں گی جن کو کھینچ تان کر تثلیث کے ثبوت میں پیش کیا جاتا ہے۔

عیسائیت کے علاوہ پہلے بُت پرستانہ مذاہب میں تثلیث کا عقیدہ موجود تھا اس کے متعلق ہم ذیل میں ایک اقتباس "گورونانک جی کا فلسفۂ توحید" مؤلفہ مکرم عباد اللہ صاحب گیانی سے درج کرتے ہیں:۔

"قرآن شریف کا ارشاد ہے کہ:۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ (سورۃ المائدہ: ۷۳)

یعنی۔ جو لوگ تین کے مجموعے کو خدا تعالیٰ تسلیم کرتے ہیں اور تثلیث کے عقیدہ کو اپناتے ہیں وہ کفر اختیار کرتے ہیں۔ انہیں توحید کے پرستار نہیں کہا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اَور (دوسرا یا تیسرا) معبود نہیں ہے۔ وہ واحد و یگانہ ہے۔

قرآن شریف کی اس مقدس آیت میں تثلیث کے عقیدے کا ردّ عمومی رنگ میں کیا گیا ہے۔ چونکہ دنیا میں مختلف قسم کی تثلیثیں پائی جاتی ہیں اس لئے قرآن کریم میں یہ طریق اختیار کیا گیا ہے۔ عیسائیت سے سینکڑوں اور ہزاروں سال قبل بھی تین کے مجموعے کو خدا تعالیٰ ماننے والے لوگ موجود تھے۔ مشہور سکھ ودوان سردار بہادر کاہن سنگھ جی نابھہ نے اس بارہ میں یہ بیان کیا ہے کہ:۔

"ترے مورت:۔ تین روپ۔ ویدوں کے مطابق اگنی۔ وایو اور سورج (۲) پورانوں کے مطابق برھما۔ بشن اور شو (۳) بائیبل کے مطابق خدا، روح القدس اور حضرت عیسیٰ۔ سکھ مذہب کی رُو سے تین صفات (پیدا کرنے۔ پرورش کرنے اور مارنے) کا حامل اللہ تعالیٰ"۔ (مہان کوش صہ ۱۸۲۸)

چنانچہ مصر کے لوگ گائے۔ بیل اور بچھڑے کی تثلیث مانتے تھے۔ بابل کے لوگوں میں "انو"۔ "اینل" اور "ایا" کی تثلیث رائج تھی۔ فارس کے باشندے "آرموزو" "اناتھا" اور "منھرا" کے قائل تھے۔ اور یونانیوں میں "زیوس"۔ "ایتھنی"۔ "اپیالو" کی تثلیث کا عقیدہ پایا جاتا تھا۔ بودھی لوگ "بُدھا" "بُدھیت" اور "گوتما" کی تثلیث تسلیم کرتے تھے۔ اسکنڈے نیویا میں "اودھیں" "تھوا" اور "پھرے" کی تثلیث مانی جاتی تھی۔ (ملاحظہ ہو ٹریکٹ تثلیث صہ ۳)

اس کے علاوہ قدیم مصر اور دوسرے ممالک میں بھی تثلیث کے نظریے پائے جاتے تھے۔ اِس لئے اسلام کے علیم و خبیر اور عزیز و حکیم خدا تعالےٰ نے اپنے مقدس کلام میں عمومیت کا رنگ اختیار کیا ہے تاکہ دُنیا جہان کی مختلف تثلیثوں کا ردّ ایک ہی آیت سے کر دیا جائے خواہ وہ تثلیث اگنی وایو اور سورج کے رنگ میں ہو خواہ برہما۔ بشن اور شو کی صورت میں اور خواہ باپ۔ بیٹا۔ روح القدس کی شکل میں اور خواہ ایشور۔ جیو اور پرکرتی کو ازلی ابدی تسلیم کرنے کے رُوپ میں ہو یا کسی اَور رنگ میں"۔
(گورونانک جی کا فلسفۂ توحید صہ ۲۴-۲۵)

اِس اقتباس سے واضح ہے کہ قدیم بُت پرستانہ مذاہب میں تثلیث کسی نہ کسی رنگ میں موجود رہی ہے اور آج بھی ہندوؤں کے اکثر فرقے تثلیث کے قائل ہیں۔ مگر موجودہ عیسائیت نے اس کو ایک متعین صورت دے کر پیش کیا ہے اس لئے عیسائیت کے ساتھ اس کا لازم ملزوم ہو جانا واضح ہے۔

جیسا کہ اوپر کے اقتباس سے واضح ہے قرآن کریم نے ہر رنگ کی تثلیث کا ردّ کر دیا ہے اور خالص واحد خدا تعالیٰ کی تعلیم پیش کی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے مطالعہ سے انسان اس کے سوا کوئی تاثر نہیں لے سکتا کہ اسلام نے ہی دراصل متعدد خداؤں اور دیوتاؤں کے عقیدہ کو خواہ وہ تثلیث کے رنگ میں ہو یا کثرت کے رنگ میں دنیا کے دلوں سے ختم کرنے کی تعلیم پیش کی ہے اور اسی کا یہ اثر ہے کہ آج تمام مذاہب جو موجود ہیں ایک سے زیادہ خدا یا دیوتا ماننے سے گریز کرتے ہیں اور بُت پرستانہ تثلیث یا کثرت کے قائل نہیں رہے۔ یہاں اکبر الہ آبادی کا ایک شعر خالی از دلچسپی نہیں ہوگا ؎

مَیں نے جو کہا زور سے محفل میں "خدا ایک"
تھی تین پہ سُوئی مِری ہیبت سے بجا ایک

قرآن کریم میں توحید کو نہایت محکم دلائل سے واضح کیا گیا ہے یہاں تک کہ شرک کے گناہ کو سب سے بڑا گناہ بتایا گیا ہے۔

قطعہ

نہ پُوچھو کون ہیں ہم اور کیا ہیں
غلامانِ محمد مصطفےٰؐ ہیں
مسیحائے زماں نے پھر دکھایا
محمد مصطفےٰؐ شانِ خدا ہیں

تنویرؔ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

قرآن مجید کو عزّت دینے والے آسمان پر عزّت پائیں گے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ اسی میں تمہاری زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوعِ انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم"۔ (کشتی نوح صہ ۱۳)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

۰ پبلک جلسے ۰ رمضان و عید ۰ پریس میں تذکرہ ۰ تقریب نکاح
۰ خطوط ولٹریچر کی ترسیل ۰ زائرین کی آمد

سہ ماہی رپورٹ اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۹ء

از مکرم صلاح الدین خان صاحب

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مرتبہ بھی عید کے موقعہ پر مختلف قومیت سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی خوب ریل پیل رہی۔ اس کے علاوہ غیر مسلم ڈچ بھی خاصی تعداد میں آئے دو دن مسجد میں بھی نہیں۔ مشن ہاؤس کے میٹنگ ہال میں بھی گنجائش نہ رہی۔ تو دوسرے کمروں میں انتظام کیا گیا۔ فرائض عید کی ادائیگی کے بعد ایک پبلک جلسہ کیا گیا۔ جس میں امام کے علاوہ ایک کیتھولک پریسٹ اور ایک پروٹسٹنٹ ٹیچر نے بھی روزہ کی فلاسفی پر تقاریر کیں۔ جملہ پروگرام کے بعد حاضرین کی کافی چائے اور ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اور دوپہر کو پاکستانی کھانا کھلایا گیا۔ انتظامات میں ہمارے ممبران نے بھی خوشدلی سے ہاتھ بٹایا۔ جزاہم اللہ۔

ریڈیو ہالینڈ نے عید کی کارروائی کو ریکارڈ کیا۔ اور شام کے وقت اسے نشر کیا۔ اسی طرح ہالینڈ ریڈیو کے عربک سیکشن نے امام صاحب کا انٹرویو لے کر عرب ملکوں کے لئے نشر کیا۔

بیرونی مجالس میں شرکت

ہالینڈ ورلڈ کانگرس آف فیتھ کی مجلس عاملہ کا جب WTRECHT شہر میں اجلاس ہوا تو محترم اکمل صاحب کو اس میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ آپ اس میں شامل ہوئے اور تبادلہ خیالات کیا۔ آئندہ سال کی مجلس عاملہ میں آپ کو اسلام کا نمائندہ منتخب کر لیا گیا۔

شہنشاہ ایران کے یوم پیدائش پر سفارتخانہ ایران میں ایک ریسپشن دیا گیا۔ محترم اکمل صاحب اور خاکسار نے اس میں شرکت کی اور سفیر ایران، ترکی اور پاکستان سے ملاقات کے علاوہ کئی اور شخصیتوں سے تعارف اور گفتگو ہوئی۔

پریس میں تذکرہ

بفضلہ تعالیٰ اس عرصہ میں پریس میں بھی خاصہ تذکرہ ہوا۔ اور اس طرح بہت سے لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کا عمدہ موقعہ میسر آیا۔ ہالینڈ ٹیلی ویژن نے ایک دلچسپ موضوع "مسیح ناصری کے متعلق ہمارا عقیدہ" پر مختلف مذاہب کے نمائندوں کو اظہار خیالات کی دعوت دی۔ اس میں مختلف عیسائیت کے فرقوں سے تعلق رکھنے والے مقررین کے علاوہ ایک یہودی نمائندہ بھی تھا۔ اسلام کی طرف سے محترم اکمل صاحب بطور نمائندہ اس موقعہ پر پیش ہوئے اور قرآن کریم سے استدلال کرتے ہوئے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق اسلام کا نظریہ بڑے اچھے رنگ میں ٹیلی ویژن کی وساطت سے اہلیان ہالینڈ کے سامنے پیش کیا۔ حضرت مسیح کے بارے میں اسلام کے نظریہ کو پسند کیا گیا۔ چنانچہ لوگوں نے فون پر بھی اور بذریعہ خط بھی اپنی اس پسندیدگی کا اظہار کیا۔

یوں تو ہمارے پبلک جلسوں کی خبریں مقامی اخبارات میں گاہے بگاہے شائع ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن عید الفطر کے موقعہ پر نمایاں سرخیوں اور تصاویر کے ساتھ بھی عید اور جماعت احمدیہ کی تبشیری مساعی کی خبریں ہالینڈ کے قریباً سارے اخباروں نے شائع کیں۔

اس کے علاوہ مضامین کی صورت میں بھی اخباروں کے ذریعہ اسلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچایا گیا۔ چنانچہ محترم اکمل صاحب کا ایک مضمون "مسیح ناصری کا مقام اسلام میں" ہالینڈ ریفارمڈ چرچ کی مشنری تیار کرنے والی سوسائٹی کے ماہنامہ TIFA میں شائع ہوا اس ماہنامہ کے ایڈیٹر نے اپنے ادارتی کالموں میں بھی جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا خاص طور پر ذکر کیا۔

ایک اور چرچ سوسائٹی کے ماہنامہ کے دو نمائندگان نے مشن ہاؤس آ کر محترم اکمل صاحب سے اسلام اور احمدیت پر انٹرویو لیا۔ یہ انٹرویو ان کے ماہنامہ DEKRIK میں شائع ہوا۔

نکاح۔

برادرم محترم اکمل صاحب نے مشن ہاؤس میں ایک سورینامی مسلمان نوجوان کا نکاح پڑھا۔ اس موقعہ پر جانبین کے رشتہ دار، شناسا سورینامی اور ڈچ غیر مسلم افراد کی تعداد ۵۰ کے لگ بھگ تھی۔ چنانچہ خطبہ نکاح میں اسلام میں عورت کے مقام اور اس کے حقوق پر خاص طور پر روشنی ڈالی گئی۔ اس طرح ڈچ افراد کو بھی اسلام سے واقفیت ہوئی۔ اس موقعہ پر "پیغام اسلام" کے نام سے ایک چھوٹا ڈچ پمفلٹ بھی تقسیم کیا گیا۔

ہفتہ وار مجالس

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے ممبران ہر ہفتہ کے دن مشن ہاؤس میں جمع ہوتے رہے اور نماز باجماعت کی ادائیگی کے بعد خاکسار درس قرآن مجید دیتا رہا۔ چونکہ یہ مجلس صرف ممبران کے لئے مخصوص نہیں کی گئی تھی۔ اس لئے غیر ممبران بھی آتے رہے۔ اور مختلف مذہبی مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ یہ مجلس ہر ہفتہ کی دوپہر ڈیڑھ بجے سے شام ساڑھے پانچ بجے تک قائم ہوتی رہی۔

ایسی ہی ایک مجلس میں از راہ کرم محترم جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ بھی تشریف لائے۔ اور حاضرین سے گفتگو فرمائی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ ان مجالس میں آنے والوں کی چائے کافی سے تواضع کی جاتی رہی۔

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز باقاعدگی سے پڑھائی جاتی رہی۔ تربیتی و علمی مضامین پر خطبے پڑھے گئے۔ مختلف اسلامی ممالک کے لوگ ان جمعہ کی نمازوں میں شامل ہوئے۔ کرسمس کی رخصتوں میں حاضری غیر معمولی طور پر بڑھ گئی تھی۔ ایک جمعہ میں قریباً پچاس ترک مسلمان بھائی دوسرے شہروں سے آ کر نماز میں شامل ہوئے۔

"الاسلام"

"الاسلام" ہمارے مشن کا ڈچ ماہنامہ ہے اس کا سرورق طبع شدہ اور دیدہ زیب ہے۔ اندر کے صفحات ہم خود سائیکلوسٹائل کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ خاصا وقت طلب کام ہے اس کے باوجود یہ رسالہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع کیا جاتا رہا ہے۔ اور عمدہ عمدہ مضامین اس کی زینت بنے۔ خریداران اور دوسرے دلچسپی رکھنے والے افراد کو بذریعہ ڈاک پرچے روانہ کئے جاتے رہے۔ سورینام (سابق ڈچ گی آنا) کی جماعت احمدیہ بھی ہمارے اس رسالہ سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف شہروں کی لائبریریوں اور اداروں کو بھی ہر ماہ یہ رسالہ باقاعدگی سے بھیجا جاتا رہا۔ بعض لائبریریوں اور ادارہ جات کی طرف سے اس کے بھجوانے کے لئے خطوط موصول ہوئے اور اب ان کو بھی یہ رسالہ باقاعدگی سے بھجوایا جاتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس

عرصہ زیر رپورٹ میں محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل اور مسز امۃ الحفیظ اہلیہ محترم عبد العزیز جمن بخش صاحب کی توجہ اور کوششوں سے لجنہ اماء اللہ کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔

اجلاسات میں درس قرآن مجید، درس حدیث و درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے بعض حصے پڑھ کر سنائے گئے نیز لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ہدایات سے بھی ممبرات کو روشناس کیا گیا۔ اس کے علاوہ عام اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ ان اجلاسات میں بعض غیر از جماعت خواتین بھی اپنے بچوں کو ساتھ لے کر مسجد میں آئیں۔ لجنہ اماء اللہ ہی کے زیر اہتمام بچوں کی دو تربیتی و تعلیمی کلاسیں منعقد کی گئیں جن میں ارکان اسلام ارکان ایمان بچوں کو یاد کروائے گئے اور کلمہ شہادت اور نماز کے اسباق کے علاوہ قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ کی تعلیم دی گئی۔ جملہ آنے والوں کی چائے کیک بسکٹ وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

خطوط ولٹریچر۔

اس عرصہ میں محترم اکمل صاحب نے اور خاکسار نے بھی متعدد افراد کو خطوط لکھے۔ خطوط اور استفسارات کے جواب دیئے۔ اسی طرح

فرمانِ خداوندی

صبر

"اے ایماندارو! صبر سے کام لو۔ اور (دشمن سے بڑھ کر) صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ" (آل عمران آیت ۲۰۱)

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

متعدد افراد کو مناسب لٹریچر بذریعہ ڈاک بھیجا گیا۔ لٹریچر حاصل کرنے والوں میں کئی کالج اور ہائی سکول کے طلباء بھی تھے۔ جنہوں نے اپنے امتحان یا کلاس میں اسلام پر مضمون پڑھنے کے لئے لٹریچر کے لئے خطوط لکھے تھے۔ چنانچہ سب کو حتی المقدور کتب پمفلٹ اور تعداد یر ارسال کی گئیں۔

زائرین

اس دوران میں اسلام پر معلومات حاصل کرنے یا مسجد دیکھنے کے لئے یا کسی مشورہ کے لئے مشن ہاؤس میں زائرین کی بھی خوب چہل پہل رہی ہے۔ یوں تو متعدد زائرین مختلف اسلامی اور غیر اسلامی ملکوں سے آئے بلکہ یہاں محکمہ سیاحت کی طرف سے بھی متعدد مرتبہ بسوں میں زائرین کو لاکر مسجد کے سامنے ٹھہرا کر مسجد دکھائی گئی۔ اس لئے ہر ایک کا ذکر تو یہاں مشکل ہے۔ ہاں DR. KONIJNEN BURG جو اسلام پر معلومات کے لئے مشن ہاؤس اور ہمارے بعض جلسوں میں بھی شرکت کرتے رہے۔ قابل ذکر ہیں کیونکہ وہ ایک اونچے تعلیم یافتہ معزز ہیں۔ اس کے علاوہ کینیڈا کے ایک مستشرق بھی قابل ذکر ہیں۔ جو دو بار مسجد آئے اور جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ افریقہ کے ایک بڑے تاجر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مسجد آئے۔ اور ہمارے لٹریچر کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔

متفرق

ان ملکوں میں جب کوئی بیمار ہو جاتے تو عموماً یہ ہوتا ہے۔ وہ تنہا گھر میں پڑا رہتا ہے۔ کیونکہ دوسرے لوگ اپنے روزمرہ کے کام پر چلے جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی پردیسی ہو تو اسے کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہوتا۔ ان حالات کا پتہ چلنے پر ہم ان کی اخلاقی مدد اور بیمار پرسی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک پاکستانی غیر از جماعت کے بارے میں اس قسم کی مشکلات کا علم ہونے پر انہیں چند روز مسجد میں ٹھہرایا گیا۔ زبان نہ جاننے کی وجہ سے وہ بڑی مشکل اور تکلیف میں تھے۔ چنانچہ ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے ان کو ہمراہ لے کر حکام سے بات چیت کی۔ اسی طرح جنوبی افریقہ سے ایک فیملی جو یہاں کے ہسپتال سے اپریشن کروانے آئے تھے فری مینسنز سوسائٹی کے ذریعہ پتہ چلا کہ وہ سخت پریشان ہیں۔ چنانچہ محترم اکمل صاحب نے ان کو خط لکھ کر تسلی دلائی اور مسجد آنے کی دعوت دی چنانچہ وہ اپنے بچوں کو لے کر عید پر مسجد آئے۔ اور خوشی کا اظہار کیا۔

درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہالینڈ مشن کی ان حقیر مساعی کے خوشگوار نتائج پیدا کرے اور اسلام اور احمدیت کے پیغام کو سمجھنے کے لئے ان کے دلوں کو کھول دے۔ آمین۔

ناممکن نہیں

تیری آبادیٔ دلِ برباد ! ناممکن نہیں
آپ فرمائیں وہ مجھ کو یاد ناممکن نہیں

قلب ماہیت کی ہے تاثیر عشقِ یار میں
میری رگ رگ ہو رگِ فولاد ناممکن نہیں

مُہر بر لب ہیں اے شیرازۂ کون و مکاں
لب تک آ جائے کبھی فریاد ناممکن نہیں

عرض کی مَیں نے ابھی ہو جائے دُنیا کا حساب
سُن کے داور نے کیا ارشاد "ناممکن نہیں"

حُسن کے ہاتھوں لُٹا کر خود کو ہوں خوش، اہلِ شہر
آ پڑے تم پر یہی افتاد ناممکن نہیں

رو دکتے ہیں آج کوچے سے مجھ کو یار سب
کل وہ خود اس میں ملیں آباد ناممکن نہیں

کر تو سکتی ہیں وہ زلفیں ساری دُنیا کو اسیر
ہو غمِ دوراں سے وہ آزاد ناممکن نہیں

دیکھتا ہوں تیشوں سے پھر وہاں اک جُوئے شیر
آ گیا ہو پھر کوئی فرہاد، ناممکن نہیں

مجھ کو اذنِ جاں نثاری دے کے دیکھیں تو حضور
کام آ جائے یہ خانہ زاد ناممکن نہیں

آخری منزل فنا کی ہے تبسم ! ہوشیار
"موت کہہ دے تجھ کو زندہ باد" ناممکن نہیں

میّت کے لئے تابوت

بعض دوست مرحوم موصی احباب کی نعشوں کو ربوہ لاتے وقت تابوت کے سائز کا چنداں خیال نہیں رکھتے۔ اور اتنا بڑا بنوا لیتے ہیں کہ ایک عام قبر میں اسے دفن کرنے کے لئے مطلق گنجائش نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قبر کو اس کے مطابق لمبا اور چوڑا بنانے کے لئے کئی گھنٹے زائد وقت لگ جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً ایسے کئی واقعات ہوتے رہتے ہیں کہ دوست نعش کے لئے تابوت بنواتے ہیں یہ خیال نہیں کرتے کہ موقعہ پر اس کے دفن کرنے میں کتنا زائد وقت خرچ ہوگا۔ اور دوستوں کو جو نعش کے دفن ہونے تک ساتھ رہیں گے۔ دن یا رات کو سردی یا گرمی میں کس قدر کوفت ہوگی۔ وہ یہ بھی خیال نہیں کرتے کہ وہ زائد لکڑی لگوا کر بے جا اسراف کر رہے ہیں۔ جس کا فائدہ نہ میّت کو ہے اور نہ خود ان کو۔

پس احباب کی اطلاع کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سوائے استثنائی صورت کے تابوت کا عام سائز یہ ہے۔ لمبائی سوا چھ فٹ۔ چوڑائی پونے دو فٹ۔ اونچائی اطراف سے ایک فٹ۔ اونچائی درمیان سے ڈیڑھ فٹ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

٭ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

وقفِ جدید کے وعدہ کنندگان ادائیگی کی طرف بھی توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید کے وعدہ کنندگان اپنے اپنے وعدے دفتر میں بھجوا رہے ہیں۔ لیکن یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اب جبکہ سال کے تین ماہ گزر رہے ہیں۔ یہ وعدے کرنے والے اپنے اپنے حصے کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب سال ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے۔ تو پھر اپنے وعدے کے مطابق ادائیگی کرنے والوں کو مشکل پیش آتی ہے

اس کا بہترین حل یہ ہے کہ وعدے کے ساتھ ساتھ ہی ادائیگی ہوتی جائے۔ لہٰذا عہدہ دار اصحاب بھی۔ اور وعدہ کنندگان بھی اس امر کی طرف توجہ فرما دیں کہ وعدوں کے ساتھ ساتھ ادائیگی بھی ہوتی رہے۔

(ناظم مالی وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اس ماہ کے چندہ جات از راہِ کرم اسی ماہ ادا فرمائیے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

سائنس اور فلسفیانہ جستجو کے متعلق قرآن مجید کی رہنمائی

مظاہر قدرت کا مطالعہ اور تحقیق کرنیکی ترغیب

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے)

(۲)

قرآن کریم دائمی سچائیاں پیش کرتا ہے

مشاہدہ اور تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا کے سائنس دان اور فلاسفہ نظام عالم اور اس کی ماہیت و خواص کے متعلق جو نظریات اور تھیوریاں اپنے تجربات کے نتیجہ میں پیش کرتے ہیں وہ بعض دفعہ غلط بھی ثابت ہو جاتی ہیں ایک سائنس دان یا علم کیمیا کا ماہر ایک بات بطور یقینی اور قطعی تھیوری کے پیش کرتا ہے۔ مگر بعد میں کی جانے والی تحقیق اسے غلط ثابت کر دیتی ہے۔ لیکن قرآن کریم چونکہ خدا تعالےٰ جو کہ خالق الاشیاء ہے کا سچا کلام ہے۔ اس لئے قرآن کریم نے اس کائنات عالم اور مظاہر قدرت کے بارے میں جو جو نظریات اور قوانین اور تھیوریاں پیش کی ہیں وہ چودہ سو سال سے ہمیشہ سچی اٹل اور یقینی ثابت ہوتی چلی آرہی ہیں اور کسی ایک بات کے متعلق کبھی کوئی ثابت نہیں سکتا کہ قرآن کریم نے فلاں بات ایسی پیش کی تھی جو کہ بعد میں مشاہدہ یا تجربہ اور دلائل سے کسی سائنس دان یا فلسفی نے غلط ثابت کر دی۔ چنانچہ اس بات میں قرآن کریم کا مندرجہ ذیل چیلنج آج بھی ویسے ہی دنیا کو للکار للکار کر اپنی سچائی پر مہر ثبت کر رہا ہے۔ جیسے کہ چودہ سو سال قبل للکارا تھا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وانہ لکتاب عزیز لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید۔ (حٰم سجدہ ع ۵)

ان آیات میں یہ دعوےٰ کیا گیا ہے کہ قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو اپنے علوم ظاہری و باطنی اور اپنی تھیوریوں اور نظریات اور احکام و قوانین اور دیگر تعلیم کے لحاظ سے سب کتب اور سب فلسفیوں اور سائنس دانوں اور ڈاکٹروں اور محققوں اور منقنوں اور مورخوں وغیرہ سب کے نتائج فکر پر غالب اور مہیمن رہے گی اور تا قیامت اس کے پیشکردہ نظریات اور تھیوریوں اور حقائق و معارف کو کوئی غلط یا باطل ثابت نہیں کر سکے گا۔ بلکہ تمام علوم صحیحہ جو کہ حال کے ہوں یا ماضی کے متعلق ہوں مستقبل میں وجود میں آنے والے ہوں۔ اسکے بیان کردہ حقائق کی تائید کریں گے۔ چنانچہ آج تک ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے اور ہوتا رہیگا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام اس بارے میں فرماتے ہیں:-

"جاننا چاہیئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا ..... وہ غیر محدود معارف و حقائق اور علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہ ٹھہر سکتا تھا۔ قرآن کریم میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایک ایسا کامل اعجاز ہے جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر ایک زمانہ میں اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلیٰ معارف کا دعوےٰ کرتا ہے اس کی پوری مدافعت اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے کوئی شخص کوئی ایسی صداقت نہیں نکال سکتا جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو اور جس طرح صحیفۂ فطرت کے عجائب و غرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے بلکہ جدید در جدید پیدا ہوتے ہیں۔ یہی حال ان صحف مطہرہ کا ہے تا خدا تعالےٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ہو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۵۵ تا صفحہ ۲۵۸)

موجودہ سائنس اور فلسفہ کی ترقیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس امر کا ذکر ضروری ہے کہ موجودہ سائنس اور فلسفہ کی بنیاد اور اساس تجربہ مشاہدہ اور تحقیقات ہے لیکن یہ بنیاد بھی درحقیقت ایک قرآنی اصل ہے

عوام الناس کا یہ خیال ہے کہ تجربے اور مشاہدہ سے خواص اشیاء اور ان کی ماہیت معلوم کرنا یورپ کے محققین کا ایجاد کردہ عقیدہ ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم ۱۴۰۰ سال سے دنیا کے سامنے اسے پیش کر رہا اور ترغیب دلا رہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

"ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسئولا۔

(بنی اسرائیل رکوع ۴)

کہ اے مخاطب جس بات کا تجھے علم نہ ہو اس کا اتباع نہ کیا کر کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان سب کے متعلق تجھ سے پوچھا جائے گا۔

اس آیت میں کامل علم کے لئے سمع بصر اور قلب سلیم کی شہادت کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کے تجسس کے نتیجہ میں جو چیز یا نتیجہ حاصل ہوگا وہی کامل علم کہلا سکتا ہے۔ ورنہ بصورت دیگر وہ امر محض ظنی اور قیاسی سمجھا جائیگا۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ قرآن کریم حقائق الاشیاء اور ان کی ماہیت و حقیقت معلوم کر کے دلائل صحیحہ سے ان کی افادیت کا ثبوت مہیا کرنے اور پھر کار آمد بنانے پر کس قدر زور دیتا ہے اور دوسرے الفاظ میں اسی کا نام سائنس اور فلسفہ ہے۔

پھر قرآن کریم نے انسانی زندگی کی اقدار کا جو نقشہ پیش کیا ہے۔ اس میں علم و حکمت اور سائنس و فلسفہ کو زندگی کا اعلیٰ اقدار و خیر کثیر قرار دیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

"یوتی الحکمۃ من یشاء ومن یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا وما یذکر الا اولوا الالباب۔ (البقرہ رکوع ۳۷)

کہ اللہ تعالےٰ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی گئی تو سمجھو کہ اسے ایک بہت ہی نفع رساں چیز مل گئی اور یاد رہے کہ عقلمندوں کے سوا نصیحت بھی کوئی حاصل نہیں کیا کرتا

اسی طرح ایک دوسری جگہ فرماتا ہے:-

کما ارسلنا فیکم رسولا منکم یتلوا علیکم ایتنا ویزکیکم ویعلمکم الکتاب والحکمۃ ویعلمکم ما لم تکونوا تعلمون

(البقرہ رکوع ۱۸)

کہ اسی طرح جس طرح ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے۔

ان آیات کریمہ میں جن امور کو بار بار حکمت سے تعبیر کیا گیا ہے ان سے مراد علوم جدیدہ کی اصطلاحات کے لحاظ سے سائنس اور فلسفہ ہی ہے اور لغت ان معنوں کی پوری پوری مؤید ہے۔ چنانچہ لغت میں حکمت کے مندرجہ ذیل معانی لکھے ہیں

الحکمۃ (۱) العدل۔ الانصاف۔ (۲) العلم (۳) الحلم۔ دانائی (۴) ما یمنع من الجہل (۵) وضع الشئ فی موضعہ (۶) صواب الامر و سدادہ (اقرب)

اسی طرح منجد میں لکھا ہے

الحکمۃ العدل۔ العلم۔ الحلم۔ الفلسفۃ الکلام الموافق للحق صواب الامر و سدادہ

پس حکمت کے مندرجہ بالا معانی اور تشریحات کے پیش نظر محولہ بالا دونوں آیتوں میں حکمت سے مراد علوم سائنس اور فلسفہ بھی ہیں جو قرآن کریم بنی نوع انسان کو سکھانے کا دعویٰ اور عہد کرتا ہے اور جنہیں سیکھنے اور ترقی دینے کی جگہ جگہ اپنی مختلف آیات میں انسان کو ترغیب دلاتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی حقیقی اتباع کرنے والی اسلامی قوموں نے سائنس اور فلسفہ اور دیگر علوم جدیدہ کے متعلق قرآن کریم کے بیان کردہ صداقتوں اور حقائق کی روشنی میں تجربہ اور مشاہدہ اور تحقیق و تدقیق کو کام میں لا کر علوم سائنس اور فلسفہ میں ایسی بے نظیر ترقی کی اور ایسی ایسی بنیادی معلومات اور اصول اور تھیوریاں دنیا کے لئے مہیا کیں کہ فی زمانہ یورپ کے بڑے بڑے سائنس دان اور فلسفی اور محقق اس کے معترف ہیں کہ سائنس اور علوم جدیدہ کی موجودہ ترقیات درحقیقت بنیادی طور پر مسلمانوں اور ان

شفقت اور برسیم سے ہونے والے جانوروں کے مہلک اپھارہ کے لئے تیر بہدف دوا

اکسیر اپھارہ استعمال کرانے کے بعد مکرم شیر علی صاحب زعیم انصار اللہ موضع اور رحمان ضلع سرگودھا تجربہ فرماتے ہیں:-

"اکسیر اپھارہ کا ہم نے جانوروں پر بارہا تجربہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس جانور کو یہ دوا دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہو گیا یہاں تک کہ اپھارہ کی شدت سے گر کر قریب المرگ جانور کو بھی اگر اکسیر اپھارہ کا پیکٹ پہنچ گیا تو اس کا اپھارہ فوراً غائب ہو کر اس کی جان بچ گئی۔ قیمت فی پیکٹ ۱/ اور جن پر ۳۳ فیصد کمیشن ہو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کھوکھر ہومیو پیتھک کمپنی رجسٹرڈ کرشن بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر اچھر ہومیو اینڈ سٹیکس گوالمنڈی لاہور

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از ۹/۶۹ تا ۱۵/۱)

مندرجہ ذیل دوستوں نے تعمیر فضل عمر ہسپتال کے لئے جو رقوم عطا یا بھجوائی ہیں وہ اسواء درج ہیں جو رقوم ۱۰/- روپیہ یا اس سے زائد ہیں مشائع کی جا رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان دوستوں کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور مال میں بہت برکت ڈالے۔

فضل عمر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ زیر تعمیر ہے جس کے لئے ابھی کافی رقم درکار ہے خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس کار خیر میں زیادہ سے عطایا بھجوائیں تا تعمیر مکمل ہو سکے۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بذریعہ سیکرٹری مال		۱۵۷ — ۰۰
چوہدری فضل احمد صاحب رحیم یار خان		۱۵ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ سیکرٹری صاحب مال		۳۹ — ۰۰
شیخ عبد الرزاق صاحب اوکاڑہ		۱۱ — ۰۰
ناہید ضیاء صاحبہ کراچی		۱۲ — ۰۰
حامدہ عفت ضیاء صاحبہ کراچی		۲۰ — ۰۰
زکیہ خاتون صاحبہ	”	۷۳ — ۰۰
چوہدری عبد الستار علم صاحب مع اہلیہ صاحبہ کراچی		۱۰ — ۵۰
ملک صفدر علی خان صاحب	”	۱۲ — ۰۰
نعمت اللہ صاحب صدیقی	”	۵۰ — ۰۰
عطاء الرحمان صاحب طاہر	”	۱۰ — ۰۰
شیخ رفیع الدین احمد صاحب	”	۱۰ — ۰۰
ملک بشیر محمد صاحب	”	۱۰ — ۰۰
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب	”	۱۱۰ — ۰۰
متفرق احباب بذریعہ مرزا عبد الرحمان صاحب	”	۱۳ — ۰۰
بشیر الدین احمد صاحب	راولپنڈی	۱۰ — ۰۰
محمد اسلم صاحب اوورسیر	”	۱۰ — ۰۰
مسز ڈاکٹر محمد طارق صاحب	”	۱۰ — ۰۰
ملک بشیر احمد صاحب	”	۴ — ۰۰
چوہدری جمیل الرحمٰن صاحب	”	۱۰ — ۰۰
سید بشیر احمد صاحب ہاشمی	”	۳۱ — ۰۰
اسلم حیات صاحب	”	۲۰ — ۰۰
ڈاکٹر احسان الحق صاحب	”	۴۰ — ۰۰
متفرق احباب جماعت احمدیہ	”	۱۹ — ۵۰
حکیم محمود احمد صاحب	ملتان شہر	۱۰ — ۰۰
چوہدری عنایت الٰہی صاحب	”	۱۰ — ۰۰
” منور احمد صاحب	”	۲۵ — ۰۰
” عنایت اللہ صاحب بھٹی	”	۱۰ — ۰۰
” رفیق احمد صاحب	”	۲۰ — ۰۰
میجر نسیم احمد صاحب	”	۱ — ۰۰
متفرق احباب	”	۱۰ — ۰۰
فاطمہ بی بی صاحبہ اسلامیہ پارک لاہور		۱۰ — ۰۰
مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ		۱۰۰۰ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ حلقہ سلطانپورہ لاہور بذریعہ سیکرٹری صاحب مال		۳۹ — ۵۰
شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ	سرگودہا	۶۰ — ۰۰
شوکت پراچہ صاحبہ	”	۱۰۰ — ۰۰
طاہرہ پراچہ صاحبہ		۵۰ — ۰۰ (باقی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے

خوشخبری

بعد خدمت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۲۸ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے

الحمد للہ جزاھن اللہ احسن الجزاء فرمایا

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

ہماری دیگر بہنوں کو بھی جنہوں نے تا حال حصہ نہیں لیا چاہیئے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کی رضاء اور اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوشنودی کے علاوہ حضور انور کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم منشی قدرت اللہ صاحب سیکرٹری مال سمندری ضلع لائلپور کے بڑے بھائی چوہدری برکت اللہ صاحب کئی ماہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد مولاداد ریٹائرڈ ٹیچر محلہ دار الیمن ربوہ)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم تعبیر احمد کی محکمانہ ترقی کا معاملہ درپیش ہے۔ جملہ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اسے دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد ظہور۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

۳۔ میری چھوٹی بہن مبشرہ عیسیٰ پچھلے ماہ سے بعارضہ دل بیمار ہے۔ باوجود علاج کے بیماری پر قابو نہیں پایا جا رہا۔ کمزوری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی نہ کوئی اور تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ تمام بزرگان صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

(محمد یحییٰ خان ۳۔ ۱۳/۴ جہانگیر اسٹیٹ کراچی ۵)

۴۔ خاکسار کا امتحان ۱۰-۲-۱۶-۰ مورخہ ۱۶ امان ۱۳۴۹ ہش کو شروع ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد افضل طاہر ۱۰۸-سی ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

۵۔ میرا پوتا منور احمد ولد قریشی منظور احمد عرصہ سے بیمار ہے۔ اس کا جسم کمر سے پاؤں تک بے حس ہے۔ اب کچھ حرکت کرتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

(قریشی نور حسین از کوٹلی ہزارہ)

۶۔ میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اُن کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا محمد اسلم ٹھیکیدار لائلپور)

دعائے نعم البدل

برادرم سید اعجاز مبارک صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد وقف جدید چک ۱۱-۱ ایل کے ہاں مورخہ ۲/۱ کو پہلی بچی تولد ہوئی اور مورخہ ۲/۲ کو بقضاء الٰہی فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت نعم البدل دعا فرمائیں۔ (سید کلیم احمد شاہ بی اے ایل ایل بی چک ۱۱-۱ ایل ڈاکخانہ ہڑپہ ضلع ساہیوال)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

گھوڑوں اور مویشیوں کی قومی نمائش

لاہور ۹۔ مارچ کل شہنشاہِ ایران محمد رضا شاہ پہلوی صدر یحییٰ خاں کی معیت میں گھوڑوں اور مویشیوں کے قومی میلے میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے انہوں نے چھاؤنی کے فورٹریس سٹیڈیم میں دو گھنٹے تک اس میلے کی رنگا رنگ اور پُر وقار تقاریب دیکھیں جس نے اب ایک قومی جشن کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ شہنشاہ ٹھیک دس بجے ایک شاہی بگھی میں جسے چھ گھوڑے کھینچ رہے تھے اسٹیڈیم پہنچے ان کے ساتھ صدر مملکت آغا محمد یحییٰ خاں بھی موجود تھے۔ شاہی بگھی کے ساتھ زرق برق لباس میں ملبوس گھوڑ سوار باڈی گارڈ دولا کا دستہ تھا۔ جوں ہی شاہی سواری اسٹیڈیم میں داخل ہوئی ہزاروں لوگوں نے پُر جوش نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ یہ نعرے پاکستان اور ایران کی اخوت، محبت اور گہری وابستگی کے مظہر تھے۔ شاہ اور صدر یحییٰ خاں نے ہاتھ ہلا ہلا کر محبت و اخلاص کے ان نعروں کا جواب دیا۔

قرم ایجنسی کے دو قبیلوں میں ہولناک تصادم

پشاور ۹۔ مارچ۔ قرم ایجنسی میں طوری خیل اور غلزئی قبیلوں کے درمیان تصادم ہو جانے سے دس افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ یہاں پہنچنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ جمعہ کے روز غلزئی قبیلے کے لوگ کھیتوں میں مویشی چرا رہے تھے جس پر طوری خیل قبیلے کے لوگوں نے اعتراض کیا۔ طوری خیل قبیلے کے لوگوں کے منع کرنے پر دونوں قبیلوں کے افراد کے درمیان تلخ کلامی شروع ہو گئی اس کے بعد انہوں نے ایک دوسرے پر فائرنگ شروع کر دی اور کئی گھنٹے تک فائرنگ کرتے رہے جس سے دس افراد ہلاک اور بارہ سے زائد زخمی ہو گئے بعد میں دونوں قبیلوں کے بزرگوں نے مداخلت کر کے صلح کرادی۔

یاسر عرفات پیکنگ جائیں گے

عمان ۹۔ مارچ۔ قاہرہ کے اخباروں نے یہ خبر چھاپی ہے کہ الفتح کے رہنما یاسر عرفات عنقریب پیکنگ جانے والے ہیں۔ الفتح کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ خبریں قبل از وقت ہیں اطلاعات کے مطابق الفتح کے سہ رکنی ارکان کا وفد مارچ کے آخر میں یاسر عرفات کی قیادت میں پیکنگ جائے گا۔

جنرل عتیق الرحمٰن کے لئے ہلالِ قائد اعظم کا اعزاز

لاہور ۹۔ مارچ۔ کل گورنر ہاؤس میں تقسیمِ اعزاز کی ایک سادہ تقریب میں صدر یحییٰ خاں نے گورنر مغربی پاکستان لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن کو ہلالِ قائد اعظم کا اعزاز دیا۔

شاہِ ایران کا آج کراچی میں شاندار استقبال ہوگا

کراچی ۹۔ مارچ۔ شہنشاہِ ایران محمد رضا شاہ پہلوی آج صبح جب یہاں پہنچیں گے تو ان کا پُر تپاک خیر مقدم کیا جائے گا۔ شاہ کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے سے ایوانِ صدر تک کے راستے کو خوشنما محرابوں اور رنگ برنگ جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا ہے شام کو شاہ اور صدر یحییٰ کے اعزاز میں بحریہ کے کمانڈر انچیف عشائیہ دیں گے۔ اگلی صبح شاہ مرقدِ قائد اعظم پر اظہارِ عقیدت کے لئے پھولوں کی چادر چڑھائیں گے اور اس کے بعد پاکستان کا پانچ روزہ دورہ ختم ہونے پر ایران روانہ ہو جائیں گے۔

فلاحی مملکت کی بنیاد قائم کی جائے

لاہور ۹۔ مارچ مرکزی وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خاں نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ سختی سے اسلامی اصولوں کی پیروی کریں اور ایسی فضا پیدا کرنے میں مدد دیں جو اسلامی فلاحی مملکت کے قیام کے لئے سازگار ہو۔ انہوں نے پاکستان یوتھ موومنٹ کے زیر اثر ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک میں جو فکری انتشار برپا ہے اور قومی پالیسیاں اس انتشار سے جس حد تک متاثر ہو رہی ہیں اس کو دور کرنے کے لئے آپ اہم خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا اگر ہم میں سے ہر شخص خود غرضی اور انانیت کو ترک کر کے عوام کے وسیع تر مفاد کی خاطر کام کرے تو فلاحی مملکت کے قیام کے لئے بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کا رویہ اپنانا بہت مشکل ہے لیکن قیادت کے لئے یہی صفت سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی انتشار کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے خیالات پر قابو پانے کی کوشش نہیں کرتے اور ہر قسم کی خواہشات ہمیں اپنی طرف کھینچتی رہتی ہیں اگر ہم اسلام کے احکام کے مطابق دن میں یکسوئی سے پانچ مرتبہ نماز ادا کریں تو ہمارا ذہن اور شعور ایسا پاکیزہ ہو سکتا ہے کہ غلط خواہشات کے خیالات ہمیں گمراہ نہیں کر سکتے۔

لبنان پر مزید حملے کئے جائیں گے

تل ابیب ۹۔ مارچ۔ اسرائیلی وزیر مسٹر ایلن نے دھمکی دی ہے کہ اگر لبنان کے علاقہ سے اسرائیل پر چھاپہ ماروں کے حملے بند نہ ہوئے تو اسرائیل لبنانی سرحدوں پر پہلے سے بھی زیادہ شدید حملے کرے گا۔

لبنان اسرائیل کی دھمکی کی پرواہ نہیں کریگا

لبنان ۹۔ مارچ۔ لبنان نے اسرائیل کا یہ انتباہ مسترد کر دیا ہے کہ چھاپہ ماروں کو اسرائیل پر حملوں کے لئے اپنا علاقہ استعمال نہ کرنے دے۔ اسرائیل نے دھمکی دی تھی کہ اگر چھاپہ ماروں نے لبنان کے علاقے سے اس پر حملے کئے تو لبنان کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا لبنان نے چار بڑی طاقتوں سے اپیل کی ہے کہ یہودیوں کے جارحانہ حملے بند کرائیں۔

لبنان اور اسرائیل کو امریکہ کا انتباہ

واشنگٹن ۹۔ مارچ امریکہ کے دفتر خارجہ میں لبنان اور اسرائیل کے سفیروں کو علیحدہ علیحدہ بلا کر انتباہ کیا گیا کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف جنگ سے باز رہیں۔ ہفتے کو اسرائیلی فوجیوں نے حریت پسندوں کے ٹھکانوں کی تلاشی کے بہانے لبنان کے ایک سرحدی گاؤں پر حملہ کر دیا تھا۔

امریکہ میں چالیس لاکھ افراد بیروزگار ہو گئے

واشنگٹن ۹۔ مارچ امریکہ میں پچھلے مہینے چالیس لاکھ افراد بے روزگار ہو گئے۔ گزشتہ چار سال میں بے روزگار ہونے والوں کی یہ تعداد سب سے زیادہ ہے۔

٭ بغداد ۹۔ مارچ۔ حکومت روس کی کمیٹی برائے تعلقاتِ خارجہ کے چیئرمین مسٹر کولوف بغداد پہنچ گئے ہیں یہاں وہ روس اور عراق کی اقتصادی اور فنی تعاون کی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔

شقشل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا مہلک اپھارہ

دوائے اپھارہ

کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب
غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس
فی پیکٹ پچاس پیسے، فی درجن چار روپے، دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

بواسیر خونی و بادی کی تسلی بخش دوا

پائلز کیپسولز PILES CAPSULES

نمونہ کی خوراک مفت حاصل کر کے آج ہی آزمائش کریں
مکمل کورس سات روپے پچاس پیسے، ڈاک خرچ ۱/۵۰

ظفر میڈیسن کمپنی

19-H9 قلعہ لچھمن سنگھ راوی روڈ لاہور

اعلان

ربوہ میں سنٹری فٹنگ کا بہترین انتظام

ربوہ میں سنٹری فٹنگ کا بہترین کام کرنیوالے موجود ہیں۔ جی آئی فٹنگ اور آر سی فٹنگ فلش سسٹم لگوانے والے خواہش مند حضرات

مجید آئرن سٹور

ربوہ سے رجوع کریں۔
چوہدری محمد صدیق چھینہ دار العلوم شرقی مکان 9/18
ٹھیکیدار سنٹری فٹنگ و تعمیرات

ضرورت نقیب

جماعتِ احمدیہ بہاول پور کو ایک مخلص احمدی نقیب کی ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ تھوڑا بہت پڑھا ہوا ہو اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ سنگل رہائش کے علاوہ ستر روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ درخواستیں اپنے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش و تصدیق کے ساتھ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ فرمائیں۔

محمد اشرف ناصر شاہد
صدر جماعتِ احمدیہ ۱۳ اکمرشل کالونی ماڈل ٹاؤن بی بہاول پور

زدحامِ عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بینظیر علاج۔ مکمل کورس ۶۰ گولیاں ۲۰ روپے۔ تیار کردہ **دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ**

اموال خرچ کرنے سے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ایک خاص ہدایت

اموال کے خرچ میں افراط و تفریط سے بچنا اور سادگی اختیار کرنا ضروری ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ الفرقان کی آیت وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قومی اموال کی تقسیم اور ان کے خرچ کرنے میں اس قدر محتاط واقعہ ہوئے تھے کہ حدیثوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ بعض جنگی قیدی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو حضرت فاطمہؓ کو اس کا علم ہوا۔ تو وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لے گئیں مگر انہوں نے آپؐ کو گھر پر نہ پایا۔ چونکہ وہ اس وقت زیادہ انتظار نہیں کرسکتی تھیں اس لئے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو میری طرف سے آپؐ کو عرض کیا جائے کہ چکّی پیستے پیستے میرے ہاتھوں پر آبلے اٹھ آتے ہیں اگر جنگی قیدیوں میں سے کوئی قیدی مجھے بھی عطا فرما دیا جائے اور وہ آٹا پیس دیا کرے تو مجھے سہولت ہو جائے گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے یہ تمام واقعہ آپؐ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ رات کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی کے ہاں تشریف لے گئے اور فرمایا بیٹی کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جو اُس چیز سے جو آج تم نے مانگی ہے بہت بہتر اور بڑی برکت والی ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ضرور بتایئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ جب تم سونے لگو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ۔ ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

یہ واقعہ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے اُس دَور سے تعلق رکھتا ہے جبکہ آپؐ بادشاہ بن چکے تھے بتاتا ہے کہ گو آپؐ اپنی بیٹی کو جنگی قیدی عطا فرما سکتے تھے کیونکہ آپؐ نے بہرحال اُن کو صحابہؓ میں ہی تقسیم کرنا تھا اور حضرت علیؓ کا ویسا ہی حق تھا جیسے باقی صحابہؓ کا۔ مگر آپؐ نے یہ پسند نہ فرمایا کہ کوئی جنگی قیدی اپنے خاندان میں تقسیم کریں تا ایسا نہ ہو کہ آنے والے بادشاہ آپؐ کے اِس نمونہ سے غلط نتائج اخذ کرکے دوسروں کے اموال اپنے لئے جائز سمجھ لیں۔ بیشک وہ اموال جن میں خدا تعالیٰ نے آپؐ کا اور آپؐ کے رشتہ داروں کا حق مقرر فرمایا تھا اُن میں سے آپؐ ضرورت پر خود بھی خرچ فرما لیتے تھے اور اپنے متعلقین کو بھی دے دیتے تھے مگر جب تک کوئی چیز آپؐ کے حصہ میں نہ آجائے اُس وقت تک باوجود ایک با اقتدار بادشاہ ہونے کے ایک جَو کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز آپؐ اپنے عزیز سے عزیز رشتہ دار کو بھی نہیں دیتے تھے اور ایک لمحہ کے لئے بھی یہ پسند نہیں فرماتے تھے کہ قومی روپیہ ضائع ہو یا کسی ایسی جگہ خرچ ہو جو ناجائز ہو۔۔۔۔ یہی کیفیت خلفاء راشدین کے زمانہ میں بھی جاری رہی اور انہوں نے بھی قیصر و کسریٰ سے زیادہ طاقت رکھنے کے باوجود سرکاری اموال کو کبھی بے جا خرچ نہیں کیا بلکہ ایک ایک پیسہ اور ایک ایک پائی کی حفاظت کی۔ اور اگر کسی جگہ انہوں نے روپیہ کا بے جا خرچ دیکھا تو بڑی سختی سے اس کو روکا اور افسروں کو معزول کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ تاریخوں میں لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب اپنے زمانۂ خلافت میں بیت المقدس تشریف لے گئے تو آپؓ نے دیکھا کہ بعض صحابہؓ نے ریشمی کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ ریشمی کپڑوں سے مراد وہ کپڑے ہیں جن میں کسی قدر ریشم ہوتا ہے ورنہ خالص ریشم کے کپڑے تو سوائے کسی بیماری کے مردوں کو پہننے ممنوع ہیں۔ آپ اُن لوگوں پر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ کیا تم اب ایسے آسائش پسند ہوگئے ہو کہ ریشمی کپڑے پہنتے ہو۔ اِس پر اُن میں سے ایک شخص نے اپنی قمیص اٹھا کر دکھائی تو معلوم ہوا کہ اُس نے نیچے موٹی اون کا سخت کُرتہ پہنا ہوا تھا۔ اس نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا کہ ہم نے ریشمی کپڑے اِس لئے نہیں پہنے کہ ہم ان کو پسند کرتے ہیں بلکہ اِس لئے پہنے ہیں کہ اس ملک کے لوگ بچپن سے ایسے امراء دیکھنے کے عادی ہیں جو نہایت شان و شوکت سے رہتے تھے پس ہم نے بھی اپنے لباسوں کو صرف ملکی سیاست کے طور پر بدلا ہے ورنہ ہم پر اس کا کوئی اثر نہیں۔ صحابہؓ کے اس عمل سے پتہ لگتا ہے کہ انہوں نے اپنے غلبہ کے زمانہ میں بھی کبھی اسراف سے کام نہیں لیا اور اگر کسی مقام پر اُن سے کوئی لغزش بھی ہوئی تو خلفاء نے اُن کو ڈانٹا اور انہیں نصیحت کی کہ وہ اموال کے خرچ میں افراط و تفریط سے بچیں اور سادگی اختیار کریں۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم
تفسیر سورہ الفرقان
ص ۱۵۷، ۱۵۸)

اراکین مجالس انصار اللہ سے ضروری گزارش

قربِ الٰہی کے حصول کیلئے تین توجہ طلب امور اور انکی اہمیت

قربِ الٰہی کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر احباب کو توجہ دینی چاہیئے

اوّل۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے اور جو کمزوریاں اور کوتاہیاں اور غفلتیں سرزد ہوتی ہیں ان کو دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

دوم۔ ذکرِ الٰہی سے ہر وقت اپنے دل کو معمور رکھیں اور وہ تحریکات جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ذکرِ الٰہی کے سلسلہ میں فرمائی ہیں یعنی تسبیح۔ تحمید۔ درود و استغفار۔ ان پر پوری تندہی سے کاربند رہنے کی سعی فرماویں۔

سوم:۔ حتی الوسع فرض عبادات کو پورے لوازم سے ادا فرماویں۔

اراکین انصار اللہ جہاں خود ان امور کی پابندی فرماویں وہاں اپنے ماحول میں عزیزو اقارب کو بھی ان امور کی پابندی کی تلقین فرماتے رہیں۔

(شیخ مبارک احمد قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالسِ خدام الاحمدیہ ضلع ملتان کیلئے ضروری اطلاع

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع ملتان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۵ رمارچ بروز اتوار بوقت ۹½ بجے صبح ایک ضروری اجلاس مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان میں ہوگا۔ مرکزی نمائندگان بھی اس اجلاس میں شرکت فرماویں گے۔ تمام قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ وقتِ مقررہ پر پہنچ کر اجلاس کی رونق کو دوبالا کریں۔

محمد انور ہاشمی
قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ملتان

اعلانِ نکاح

۱۱۔ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۱۔ فروری ۱۹۷۰ء کو مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم قریشی عبد الخالق صاحب آف مہنت ورشن ضلع ساہیوال کا نکاح مبلغ ۲ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نیاز احمد صاحب ابن مکرم چراغ دین صاحب آف چک ۱۳/ ۱ یل متصل چشتیاں کے ساتھ مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ نے پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے اور اسے مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ اللّٰھم آمین۔ (خاکسار بشیر احمد سیال انسپکٹر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضروری تصحیح

مورخہ ۲۵ر فروری ۱۹۷۰ء کے الفضل میں صـ۶ـ پر جو نظم شائع ہوئی ہے اس کے آخری شعر کا پہلا مصرعہ غلط چھپ گیا ہے صحیح مصرعہ یوں ہے:۔

"آج باتیں اس کی ماضی کا چراغاں ہوگئیں"

قارئین تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵۴